ضمیمہ A
عورتوں کے لیے عزت واحترام

یسوع کی عورتوں کے لیے عزت واحترام کی مثال

پہلی صدی کے رومی معاشرے اور یہودیت میں عورتوں کو مردوں سے کمتر سمجھا جاتا تھا۔ آج بھی دنیا کے کئی معاشروں اور گھروں میں عورتوں کو کم تر حیثیت دی جاتی ہے، ان کا استحصال کیا جاتا ہے، اور انہیں محض جنسی اشیاء کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ تاہم، یسوع مسیح کا عورتوں کے لیے احترام ہمارے لیے بہترین مثال ہے۔

مسیح کے نزدیک عورتوں کی عزت ووقار مردوں کے برابر ہے۔ یسوع نے فرمایا، "جِس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں مَرد اور عَورت بنا کر کہا" (متی 19:4، پیدائش 1:27)۔ عورتیں بھی مردوں کی طرح خدا کی صورت پر تخلیق کی گئی ہیں۔ وہ بھی شعور، ذاتی آزادی، خود مختاری، اور اپنے اعمال کی ذمہ داری رکھتی ہیں۔ یسوع نے عورتوں کو محض مردوں کی خواہشات کی تکمیل کے لیے نہیں بلکہ حقیقی انسان سمجھا۔ اس نے انہیں ان لوگوں میں شمار کیا جن کے لیے وہ دنیا میں آیا تھا (لوقا 8:1-3)۔

جیمز بورلینڈ، جان پائپر اور وین گرودیم یسوع کی عورتوں کے لیے عزت کی کئی واضح مثالیں چار اناجیل میں سے پیش کرتے ہیں:

(1) یسوع نے عوام میں عورتوں سے براہ راست بات کی

یہ اس دور میں غیر معمولی بات تھی کہ کوئی مرد عوام میں عورت سے بات کرے (یوحنا 4:27)۔ جب یسوع نے سامری عورت سے کنویں پر گفتگو کی، تو شاگرد حیران رہ گئے (یوحنا 4:7-26)۔ یسوع نے زنا میں پکڑی گئی عورت سے بھی کھلے عام گفتگو کی (یوحنا 8:10-11)۔ لوقا بیان کرتا ہے کہ یسوع نے نائین کی بیوہ سے (لوقا 7:12-13)، خون بہنے کی بیماری میں مبتلا عورت سے (لوقا 8:48، متی 9:22، مرقس 5:34)، اور ہجوم میں سے پکارنے والی عورت سے (لوقا 11:27-28) براہ راست بات کی۔ اس کے علاوہ، اس نے 18 سال سے کبڑی عورت سے (لوقا 13:12) اور صلیب کے راستے میں عورتوں کے ایک گروہ سے بھی گفتگو کی (لوقا 23:27-31)۔

(2) یسوع نے اپنے الفاظ سے عورتوں کے لیے عزت ووقار کا اظہار کیا

یسوع نے عورتوں سے نرمی اور شفقت سے بات کی۔ متی، مرقس، اور لوقا بیان کرتے ہیں کہ یسوع نے خون بہنے والی عورت کو "بیٹی" کہہ کر پکارا اور معذور عورت کو "ابرہام کی بیٹی" کہا (لوقا 16:13)۔ "ابرہام کی بیٹی" کہہ کر اس نے عورتوں کو "ابرہام کے بیٹوں" کے برابر روحانی حیثیت دی۔

(3) یسوع نے عورتوں کو ان کے گناہوں کی ذمہ داری لینے کے قابل سمجھا

یہ اس کی سامری عورت (یوحنا 4:16-18)، زنا میں پکڑی گئی عورت (یوحنا 8:10-11)، اور وہ عورت جس نے اس کے پاؤں پر عطر ڈالا (لوقا 7:44-50) کے ساتھ رویے میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یسوع نے ان کے گناہ نظر انداز نہیں کیے بلکہ ان کی نشاندہی کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورتیں بھی ذاتی اختیار رکھتی ہیں، اپنے اعمال کی جوابدہ ہیں، اور گناہ، توبہ، اور معافی کے معاملات کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔

آج کی کلیسیا میں عورتوں کے متعلق یسوع کی تعلیمات کی رہنمائی

آج کل کئی کلیسیاؤں اور فرقوں میں خدمت اور گھر میں عورتوں کے بائبلی کردار پر بحث کی جا رہی ہے، اور یہ ایک ضروری گفتگو ہے۔ تاہم، عورتوں کی حیثیت اور برابری، جو انہیں خدا کی شبیہ پر تخلیق کیے جانے کی وجہ سے حاصل ہے، کبھی زیرِ سوال نہیں آنی چاہیے۔ یسوع نے ہمیشہ عورتوں کی عزت، وقار اور ان کی قدر کو ظاہر کیا۔ اس نے عورتوں کو اپنے جی اُٹھنے کی پہلی پیامبر بنایا (یوحنا 20:17)۔ اس نے ان کی رفاقت، دعاؤں، مسیحی خدمت، مالی مدد، گواہی اور شہادت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ یسوع نے عورتوں کی عزت کی، انہیں سکھایا، اور ان کی فکرمندی کے ساتھ خدمت کی۔

نئے عہدنامہ میں عورتوں کے لیے عزت واحترام

یسوع کی عورتوں کے لیے عزت کی مثال روح القدس کے کام میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ پینتیکوست کے دن روح القدس بیٹوں اور بیٹیوں، غلاموں اور لونڈیوں سب پر نازل ہوا (اعمال 2:17-18)۔ روح القدس نے کسی سے امتیاز نہیں برتا۔

رومیوں 16 میں، پولس رسول کلیسیا کی خادمہ فیبے کی تعریف کرتا ہے (آیت 1)، پرسکہ اور اکولہ کو مسیح میں اپنے ہم خدمت قرار دیتا ہے، جنہوں نے اس کی زندگی کے لیے اپنی گردنیں تک خطرے میں ڈال دیں (آیات 3-4)، مریم کو سخت محنت کرنے والی (آیت 6)، اور یُونِیاس کو رسولوں میں نامور شخصیت کے طور پر پیش کرتا ہے (آیت 7)، اور دیگر خواتین کا بھی ذکر کرتا ہے۔

1 تھسلنیکیوں میں، پولس عورتوں کی فطری نرمی اور ماں جیسی محبت کو سراہتا ہے جب وہ لکھتا ہے،" بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے۔"(1 تھسلنیکیوں 7:2)۔ افسیوں میں وہ شوہروں کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے ایسے محبت رکھیں،" جَیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔ "اور "اپنے بدن کی مانِند" (افسیوں 5: 25, 28)۔ پطرس شوہروں سے اپیل کرتا ہے کہ،" تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقل مندی سے بسر کرو اور عَورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عِزّت کرو"(1 پطرس 3:7)۔

یہ واضح ہے کہ ابتدائی کلیسیا میں عورتوں کو قیمتی سمجھا جاتا تھا، اور مردوں کو ان کا احترام کرنے کی تعلیم دی جاتی تھی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ روحانی راہنما عورتوں کے لیے کھڑے ہوں اور ہر ثقافت میں ان کے ساتھ ہونے والے ظلم و ستم کے خلاف آواز بلند کریں۔ ہمیں عورتوں کو خدا کی شبیہ میں منفرد طور پر تخلیق کیے گئے افراد کے طور پر عزت دینی چاہیے۔ کلیسیا یا گھر میں مرد اور عورت کے کردار کی کوئی بھی تعلیم اسی بنیاد سے شروع ہونی چاہیے، ورنہ یہ تعلیم ظلم اور استحصال کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

گروپ ڈسکشن کے لیے

◀ آپ کی ثقافت میں مردوں اور عورتوں کے درمیان جو فرق پایا جاتا ہے، انہیں بائبلی سچائیوں کے مطابق کیسے بدلا جا سکتا ہے؟

◀ آپ کے ملک میں کلیسیا عورتوں کے ساتھ مردوں کے مقابلے میں کس طرح مختلف طریقے سے برتاؤ کرتی ہے؟ کیا کلیسیا میں اور عام ثقافت میں کوئی فرق پایا جاتا ہے؟

◀ یسوع کی مثال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، کون سی روایات تبدیل ہونی چاہئیں؟